تبصرۂ کتب

کتاب : پروفیسر مولوی حاکم علی (مرحوم)
سابق پرنسپل ، اسلامیہ کالج ، لاہور ۔

مؤلف : محمد صدیق

صفحات : ۱۷۲ ، قیمت : بیس روپے

مبصر : مختار جاوید

ملنے کا پتہ : مکتبۂ رضویہ ، ۴۴/۲ سوڈھیوال کالونی ملتان روڈ ، لاہور - ۲۵

پروفیسر مولوی حاکم علی (متوفی ۱۹۲۵ء) کا شمار اُس دور کے جید ترین علماء و فضلاء میں ہوتا تھا ۔ وہ علوم قدیمہ ہی کے نہیں ، علوم جدیدہ ۔ بالخصوص ریاضی ، شماریات ، سائنس اور منطق کے مایۂ ناز عالم تھے

مولوی حاکم علی ، علامہ اقبالؒ کے ہم عصر اور ہم مشرب ہی نہیں ، اکثر ملی معاملات میں دمساز و رفیق کار رہے ہیں ۔ دونوں ایک محلے میں رہے ، دونوں اسلامیہ کالج سے متعلق رہے ۔ کچھ عرصے تک رفیق تدریس بھی رہے ۔ دونوں انجمن حمایت اسلام کے رکن بھی رہے ۔ ان کے درمیان راہ و رسم کے معتبر ترین راوی علامہ کے گھریلو ملازم علی بخش مرحوم ہیں جو علامہ سے پہلے مولوی حاکم علی کے ہاں ملازم تھے ۔ اندرون بھاٹی دروازہ ، بازار حکیماں کی علامہ اقبال کی رہائش گاہ ، ایک طویل عرصے تک مولوی حاکم علی کا مسکن رہی ۔

محمد صدیق صاحب (شعبۂ آردو ، اسلامیہ کالج ، سول لائنز ، نے زیر نظر کتاب مرتب کرکے اس شخصیت کو نئی نسل سے روشناس کرانے کا فریضہ انجام دیا ۔

یہ کتاب پروفیسر مولوی حاکم علی کی ذات کو ہی نہیں ، اس پورے عہد کو قاری کے سامنے لاتی ہے جو تحریک آزادی کا پر آشوب اور کٹھن دور تھا ۔ مؤرخین ، محققین اور خاص طور سے اقبالیات پر کام کرنے والوں کے لیے یہ کتاب ایک مآخذ کا کام دے گی ۔

کتاب : اقبال۔فن اور فکر IQBAL : MIND AND ART
مبصر : حسن اختر

زیرِ تبصرہ کتاب انگریزی زبان میں ہے اور اس کا ترجمہ ڈاکٹر معروف نے کیا ہے شروع میں ڈاکٹر معروف کا دیباچہ ہے۔ دیباچے کے بعد اقبال پر چھ مضامین شامل کتاب ہیں جن کے نام ذیل میں دیئے جاتے ہیں :

۱۔ اقبال کی تاریخ پیدائش۔
۲۔ اقبال کی شاعری کا ہندوستانی پس منظر۔
۳۔ اقبال کی شاعری اور فلسفہ۔
۴۔ اقبال ، شوپن ہاور اور قرآن۔
۵۔ اقبال ، شاعر اور سیاست دان۔
۶۔ اقبال ، اسلام اور زمانۂ جدید۔

اس کے بعد کتاب میں چار ضمیمے ہیں۔ پہلے ضمیمے میں فرمودات اقبال ہیں۔ دوسرے میں ہندوستان ٹائمز کے ایڈیٹر کے نام جگن ناتھ آزاد کے تین خط ہیں۔ تیسرے ضمیمے میں اقبال سنگھ اور ڈاکٹر یوسف حسین خاں کی اقبال کے بارے میں کتابوں پر تبصرے ہیں اور چوتھے ضمیمے میں آنند نرائن ملا کے لالۂ طور کے انگریزی ترجمہ کا تعارف ہے۔

جگن ناتھ آزاد نے ان مضامین میں اقبال کو بہ حیثیت شاعر ، بہ حیثیت فلسفی اور بہ حیثیت سیاستدان کے تنقید کے ترازو میں تولا ہے مگر انہوں نے ان سب میں سے ان کی شاعری کو زیادہ اہمیت دی ہے کیونکہ اکثر لوگوں نے ان کے اس پہلو کو خاص توجہ کا مرکز نہیں بنایا۔ انہوں نے اس سلسلے میں اقبال کی شاعری پر کئے گئے اعتراضات کا جواب دیا ہے۔

اس کتاب میں جگن ناتھ آزاد کا ایک مضمون علامہ اقبال کی تاریخ پیدائش سے بھی بحث کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں انہوں نے نہایت قابلیت سے مختلف نظریوں کا جائزہ لیا ہے اور بالآخر اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ علامہ اقبال ۹۔ نومبر ۱۸۷۷ء کو پیدا ہوئے تھے۔

اقبال۔فن اور فکر ، علامہ اقبال کے بارے میں انگریزی زبان میں بے حد مفید کتاب ہے اور ہمیں علامہ کے بارے میں غور و فکر پر مجبور کرتی ہے۔ اس کے مطالعہ سے ہم علامہ اقبال کو پہلے سے بہتر انداز میں سمجھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

کتاب : نقش اقبال

مصنف : پروفیسر اسلوب احمد انصاری

ناشر : مکتبہ جامعہ لمیٹڈ ، نئی دہلی (بھارت)

ضخامت : ۱۹۲ صفحات

قیمت : ۲۱ روپے

مبصر : رفیع الدین ہاشمی

''نقش اقبال'' پروفیسر اسلوب احمد انصاری کے گیارہ تنقیدی مضامین پر مشتمل ہے ، انہیں سپرد قلم کرنے کا محرک یہ جذبہ تھا کہ اقبال کے کلام کی ایک معروضی ، متوازن اور منصفانہ تعبیر و تفسیر حق شناسوں کے سامنے پیش کرنے کی سعی کی جائے'' ۔ کچھ شبہ نہیں کہ اس سعی میں وہ کامیاب رہے ہیں ۔ ان کے نزدیک اقبال فہمی ، حق شناسی ہی کا دوسرا روپ ہے ۔

''اقبال کا تصور فقر'' ، ''اقبال کی شاعری میں ڈرامائی عناصر'' ، ''غالب اور اقبال'' ، ''مسجد قرطبہ'' اور ''ذوق و شوق'' کے تجزیاتی مطالعے اور ''کلام اقبال میں سیاسی شعور'' تنقید اقبال کے پرانے موضوعات ہیں ، تاہم مصنف نے روایتی باتوں سے گریز کیا ہے ۔

اسلوب احمد انصاری انگریزی ادبیات کے استاد ہیں ، ان کا اسلوبِ نقد اردو کی مروجہ تنقید سے خاصا مختلف ، بلکہ منفرد ہے ۔ بعض تصررات لفظیات کی تشریح مزید کے لیے ان کے ہاں انگریزی مترادفات کا خصوصی اہتمام ملتا ہے ۔ بلا شبہ اس سے توضیح مفہوم میں مدد ملتی ہے ، لیکن کئی بار یہ بلا ضرورت محسوس ہوتے ہیں اور کہیں ان کی کثرت کھٹکتی ہے — بہر حال اہم بات تو یہ ہے کہ مغربی ادب کے شناور ہونے کے باوجود ، اقبال کے بعض دیگر ناقدوں کے برعکس انہوں نے اقبال کو سمجھنے میں بڑی بصیرت اور توازن کا ثبوت دیا ہے ۔

''نقش اقبال'' کی روشنی میں یہ کہنا غلط نہیں کہ مطالعۂ اقبال کی دوسری صدی کا آغاز حوصلہ افزا کیا ہے ۔

کتاب : اقبال آشنائی

مصنف : ڈاکٹر حاتم رام پوری

ناشر : امجدی پبلی کیشن معرفت ڈاکٹر حاتم رام پوری
اسلام پور ، قلم باغ روڈ ، مظفر پور ، بہار (بھارت)

ضخامت : ۶ + ۲۰۸ صفحات

قیمت : ۳۰ روپے

مبصر : رفیع الدین ہاشمی

زیر نظر کتاب ڈاکٹر حاتم (لیکچرر شعبۂ اردو ، بہار یونیورسٹی ، مظفر پور) کے سات تنقیدی و تجزیاتی مقالات کا مجموعہ ہے۔

''اقبال اور گوئٹے'' اور ''نطشے کا فوق البشر اور اقبال کا مرد مومن'' اس مجموعے کے اہم مضامین ہیں ۔ ڈاکٹر حاتم کے مطابق فاؤسٹ کا کردار اپنے عہد کے ضمیر کی تجسیم ہے یعنی وہ حقیقی زندگی کا مظہر ہے ، اس کے برعکس مرد مومن ایک جہان تازہ کے نئے امکانات اور حیات کی تمام امکانی گزر گاہوں کا مسافر ہے ، اس اعتبار سے مرد مومن کی زندگی کا آغاز فاؤسٹ کے سفر کے اختتام سے ہوتا ہے—اسی طرح نطشے سے فوق البشر کے کمالات کی جو آخری حد ہے ، وہی مرد مومن کا نکتۂ آغاز ہے ۔

بحیثیت مجموعی ڈاکٹر حاتم رام پوری کا یہ مجموعہ خاصے کی چیز ہے ہندوستان کے علمی و ادبی مراکز سے ہٹ کر مظفر پور جیسے دور افتادہ علاقے میں ہوتے ہوئے مطالعۂ اقبال کی یہ پر خلوص کوشش لائق داد ہے ۔ ''اقبال آشنائی'' میں مصنف نے اقبال کے بعض اہم تصورات کی تفہیم و تعبیر میں خاص دقت نظر کے ساتھ کاوش کی ہے ۔ یہ کتاب مصنف کی راست فکری اور ساتھ ہی اقبال سے ان کی جذباتی دلچسپی کی دلیل ہے ۔